ختنہ نہ ہوا ہو تو کیا نکاح ہو جائے گا؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3555

تاریخ اجراء: 09 شعبان المعظم 1446ھ / 08 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا کسی بالغ لڑکے کا بغیر ختنہ کیے نکاح ہو سکتا ہے، اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ختنہ کرنا سنت ہے اور یہ شعار اسلام میں سے ہے کہ مسلم اور غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے، اسی لیے عرف میں اسے مسلمانی کہتے ہیں۔ البتہ اگر بغیر ختنہ کروائے نکاح کیا جائے اور نکاح کے تمام شرائط و لوازمات پورے ہوں تو نکاح درست ہو جائے گا کہ نکاح کے لیے ختنہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

نکاح کی شرائط سے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے" (ركنه) فالإيجاب والقبول (ومنها) الشهادة وشرط في الشاهد أربعة أمور: الحرية والعقل والبلوغ والإسلام ويشترط العدد فلا ينعقد النكاح بشاهد واحد (ومنها) سماع الشاهدين كلامهما معا، ملتقطا" ترجمہ: نکاح کا رکن ایجاب و قبول ہے، نکاح کی شرائط میں ایک شرط گواہوں کا ہونا ہے، اور گواہ میں چار چیزیں پائی جانا شرط ہے: آزاد ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا، مسلمان ہونا، اور تعداد مکمل ہونا بھی شرط ہے لہذا ایک گواہ کے ہوتے ہوئے نکاح منعقد نہیں ہو گا، اور ایک شرط یہ ہے کہ دونوں گواہ ، بیک وقت مرد و عورت کا کلام (ایجاب و قبول) سنیں۔ (فتاوی هندية، ج1، ص267، 268، دار الفكر، بيروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:" ختنہ سنت ہے اور یہ شعار اسلام میں ہے کہ مسلم و غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے اسی لیے عرف عام میں اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں۔۔۔ بوڑھا آدمی مشرف باسلام ہوا جس میں ختنہ کرانے کی طاقت نہیں تو ختنہ کرانے کی حاجت نہیں۔ بالغ شخص مشرف باسلام ہوا، اگر وہ خود ہی اپنی مسلمانی کر سکتا ہے تو اپنے ہاتھ سے کر لے ورنہ نہیں، ہاں اگر ممکن ہو کہ کوئی عورت جو ختنہ کرنا جانتی ہو، اس

سے نکاح کرے، تو نکاح کرکے اس سے ختنہ کرالے۔"(بہارشریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ590،589، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net